بسم اللہ الرحمن الرحیم

دعائے قنوت آدھی پڑھنے کے بعد بھول گئے تو کیا کریں؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

دعائے قنوت آدھی پڑھنے کے بعد بھول گئے، تو کیا رکوع کر سکتے ہیں یا کوئی اور دعا پڑھ لیں؟

جواب

اگر دعائے قنوت کا کچھ حصہ پڑھ کر بھول گئے اور آگے یاد نہیں آ رہی، تو ایسی صورت میں رکوع کر لینے کی صورت میں دعائے قنوت کا واجب ادا ہو جائے گا، نماز بھی ہو جائے گی اور سجدۂ سہو بھی لازم نہیں ہوگا۔

مشہور دعائے قنوت میں سے کچھ دعا بھی پڑھ لی، تو واجب ساقط ہو جائے گا۔ ردالمحتار میں ہے: "ان المراد بالقنوت هنا الدعاء الصادق على القليل والكثير" یعنی یہاں قنوت سے مراد وہ دعا ہے، جو قلیل و کثیر پر صادق آئے۔ (ردالمحتار، جلد2، صفحہ540، مطبوعہ کوئٹہ)

علامہ ابنِ عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ ردالمحتار میں فرماتے ہیں: "ان كان قرا بعضه حصل المقصود به لان بعض القنوت قنوت" یعنی اگر نمازی نے کچھ دعائے قنوت پڑھ لی، تو مقصود (یعنی واجب) حاصل ہو جائے گا، کیونکہ بعض قنوت بھی قنوت ہے۔ (ردالمحتار، جلد2، صفحہ541، مطبوعہ: کوئٹہ)

علامہ ابراہیم بن مصطفیٰ حلبی رحمۃ اللہ علیہ تحفۃ الاخیار میں اور شیخ علامہ احمد بن محمد طحطاوی رحمۃ اللہ علیہ حاشیہ طحطاوی میں فرماتے ہیں (واللفظ لطحطاوی): "ان القنوت ليس بمؤقت ولا مقدر يعني فحيث قرأ بعض دعاء القنوت اتى بالواجب" یعنی قنوت کی کوئی خاص دعا معین نہیں اور نہ اس کی کوئی مقدار، یعنی جب کچھ دعائے قنوت بھی پڑھ لی، تو واجب کو ادا کرنے والا کہلائے گا۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی الدر، جلد2، صفحہ400، مطبوعہ بیروت)

ردالمحتار میں ہے: "وما أتى به منه كاف في سقوط الواجب **وتكميله مندوب**" یعنی دعائے قنوت کا کچھ حصہ بھی ادا کر لیا، تو سقوطِ واجب میں کافی ہوگا اور دعائے قنوت کی تکمیل مستحب ہے۔ (ردالمحتار، جلد2، صفحہ540، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2416

تاریخ اجراء: 12 صفر المظفر 1447ھ/07 اگست 2025ء